۲ نعت

حل شدہ مشق

۱۔ شعر کے درست مصرعے۔

لوگوں کو کیسے سمجھاؤں	رب کا وہ پیغام بھی لائے
اِک دن آئے کوہِ صفا پر	اللہ میاں سے بات ہوئی
جھوٹ ہے کیا اور کیا سچّائی	بولے پھر لوگوں کو بُلا کر
آپ کو پھر معراج ہوئی	کیا ہے بُرائی کیا اچھّائی
مکّہ چھوڑ مدینہ آئے	کیوں کر سیدھی راہ دکھاؤں

۲۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا میں بیٹھ کر سوچا کرتے تھے کہ لوگوں کیسے سمجھاؤں اور کس طرح سیدھی راہ دکھاؤں۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کوہِ صفا پر آ کر لوگوں سے کہا کہ میری بات مانو اور اپنے رب یعنی اللہ تعالیٰ کو پہچانو، سچ اور جھوٹ کو پہچان لو، اور یہ بھی جان لو کہ بُرائی کیا ہے اور اچھائی کیا ہے۔

(ج) معراج النّبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اللہ تعالیٰ سے مُلاقات ہوئی اور گُفت گُو بھی فرمائی۔

(د) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ تشریف لے گئے تھے۔

۳۔ مذکّر الفاظ کے مونّث اور مونّث الفاظ کے مذکّر اور جُملے۔

امّی	مالن	خالہ	دادی	لڑکی	اُستانی
ابّو	مالی	خالو	دادا	لڑکا	اُستاد

جُملے	الفاظ
مالی صبح پودوں کو پانی دیتا ہے۔	مالی
آج ہمارے گھر خالہ جان آرہی ہیں۔	خالہ
اُستاد صاحب اُردو پڑھا رہے ہیں۔	اُستاد

۴۔ شعر کی نثر میں تبدیلی۔

اس شعر میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا میں عبادت کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ یہی سوچتے تھے کہ لوگوں کو کیسے سمجھاؤں کہ وہ غلط راہ پر ہیں اور اُن کو کس طرح سیدھی راہ دکھاؤں۔

۵۔ طلبہ کو منتخب کردہ نعت خود لکھنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رہ نُمائی کیجیے۔